

”عنایت اللہ انصاری“

*Anayetullah Ansari*

Assistant Professor Department of URDU

RBGR Collage Maharajganj SIWAN Bihar

Contact No. 9031431678 / 6201471567

Email : [anayetullahansari@rediffmail.com](mailto:anayetullahansari@rediffmail.com)

”Nazeer Ahmad ki navel-Nigari”

**BA-Urdu(Hons) Part-1(Paper-I)**

”نذیر احمد کی ناول نگاری“

”مولوی نذیر احمد،، کو عام طور پر اردو کا پہلا ناول نگار تسلیم کیا جاتا ہے حالانکہ کچھ اہل فن انکے ناولوں کو اصلاحی اور تمثیلی قصے کہہ کر نظر انداز کر دیتے ہیں، مگر یہ بات وہ بھی تسلیم کرتے ہیں کہ ”نذیر احمد،، ہی وہ پہلے شخص ہیں جنہوں نے اردو ناول نگاری کے لئے نقشِ اولین مرتب کئے۔ جناب وقار عظیم اس سلسلے میں فرماتے ہیں:

”یہ صحیح ہے کہ نذیر احمد کے قصے اس مفہوم میں ناول نہیں جو ہم نے مغرب سے لیا ہے لیکن اس میں شبہ نہیں کہ اردو زبان میں ناول کی داغ بیل انھیں قصوں نے ڈالی ہے،،۔

اور ”اختشام حسین،، نذیر احمد کو اردو کا پہلا ناول نگار تسلیم

کرتے ہوئے اپنی رائے کچھ یوں دیتے ہیں:

”بہت سے نقاد ”نذیر احمد،، کو ناول نگار نہیں مانتے ہیں، لیکن یہ محض اصلاح کا چکر ہے۔ میں ان کی سماجی بصیرت، اور تاریخی شعور پر نظر رکھ کر انھیں اردو کا پہلا اور اہم ناول نگار تسلیم کرتا ہوں،،۔

اور یہ حقیقت بھی ہے کہ ہم فنی اعتبار سے ان کے ناولوں پر کتنے ہی اعتراض کریں ہمیں یہ تو تسلیم کرنا ہی پڑے گا کہ نذیر احمد ہی وہ پہلے شخص ہیں جنہوں نے اردو قصہ گوئی کو پہلی بار ایک ایسے فارمٹ سے روشناس کرایا جو ناول سے قریب تر ہے۔

یہ بات صحیح ہے کہ ان کی ابتدائی ناولوں میں فن پر ان کی گرفت کافی کمزور ہے۔ ان میں ربط و تسلسل اور ارتقاء کا احساس نہیں ملتا۔ قصے میں پیش آنے والے واقعات کا فنی جواز کم اور اصلاحی جواز زیادہ نظر آتا ہے۔ ان کے ناولوں کے کردار بھی زیادہ تر مثالی ہیں۔ لیکن ان فنی خامیوں کے باوجود ان کے ناولوں سے یہ احساس تو ضرور ابھرتا ہے کہ قصہ فرد اور معاشرے کی زندگی میں اصلاح کا ایک مؤثر ذریعہ ثابت ہو سکتا ہے اور تخیل و تصور کی رنگینیوں کے بغیر بھی زندگی کی سیدھی سادی اور سچی حقیقتیں بھی کہانی کی بنیاد بن سکتی ہیں۔

”نذیر احمد، نے جتنے بھی ناول تحریر کئے ان سب میں ہی انہوں نے اس زمانے کی سماجی حقیقتوں کو پیش کیا ہے۔ وہ انہیں اپنے دور کی سماجی مسائل پر روشنی ڈالتے ہیں اور انیسویں صدی کی حقیقی سوسائٹی ہی کو پس منظر بھی بناتے ہیں۔ ”مرآة العروس، بنات النعش، توبہ النورح، ”فسانہ بتلاء، ”ابن الوقت، ایامی، اور ”رویاء صادقہ، ان کی ان تمام ناولوں میں کوئی بھی ایک ناول ایسا نہیں ہے جس میں ان کے دور کی سماجی زندگی اور اس دور کے مسلم گھرانوں کے حالات کی حقیقی تصویریں ہمیں دکھائی نہ دیتی ہوں۔ انہوں نے اپنے ناولوں میں زندگی کے حقائق اور اس کے ٹھوس پہلوؤں کو ہمیشہ مد نظر رکھا، کیونکہ ان کا اولین مقصد انسان اور انسانی سماج کو بہتر بنانا تھا۔ یہ مقصدیت جب کہ خلوص پر مبنی ہو اور ناول نگاری کا اصل محرک بھی ہو تو اس سے میرے خیال میں ناول نگاری کا فن زیادہ مجروح نہیں ہوتا کیونکہ ”تمام اچھے ناولوں کا

مقصد انسان کو تبدیل کرنا اور انسان کے ذریعہ سماج کو تبدیل کرنا ہے،۔

نذیر احمد کی تمام ناولوں کا مقصد بھی انسانی زندگی کو بہتر

بنانا ہے اسی وجہ سے انھوں نے سب سے پہلے اپنے دور میں پیدا ہوئے نئے حالات کو سمجھ کر اس کے مطابق عمل کرنے کی کوشش کی، کیونکہ وہ فرد اور سماج کے ربط کا بڑا گہرا شعور رکھتے تھے۔ ان کے پیش نظر یہ تصور تھا کہ فرد سماج کی وہ اکائی ہے جس سے سماج کے سارے روابط اور رشتے استوار ہوتے ہیں۔ اس لئے وہ اپنے ناولوں میں فرد اور اس کی زندگی کا سماجی زندگی پر جو بھی اثر پڑتا ہے اس کو پیش کرتے ہیں، یہی وجہ ہے ان کے یہاں بعض دفعہ وعظ و نصیحت کا پہلو کچھ زیادہ ہی ابھر آتا ہے، لیکن ان کی صداقت اور ان کا خلوص ان کی اس کمزوری پر غالب آ جاتے ہیں، یہی وجہ ہے کہ ان کے ناول اپنے دور میں بھی مقبول تھے اور آج کے دور میں بھی ان میں دلچسپی کم نہیں۔

بلاشبہ نذیر احمد اردو زبان کے وہ پہلے ناول نگار ہیں جنھوں نے اردو میں ناول نگاری کی راہ ہموار کی اور اسکے نقش اولین مرتب کئے، حالانکہ یہ بات بھی صحیح ہے کہ ان کے ابتدائی ناولوں میں فن پر ان کی گرفت ذرا کمزور ہے، اس میں ربط، تسلسل اور ارتقاء کا احساس نہیں ملتا۔ قصے میں پیش آنے والے واقعات کا فنی جواز کم اور اصلاحی جواز زیادہ نظر آتا ہے۔ ان کے کردار زیادہ تر مثالی ہیں، تاہم یہ بھی سچ ہے کہ ان کی یہ کمزوری اور فن پر ان کی کمزور گرفت ان کے بعد کے ناولوں میں معدوم ہے۔ ابن الوقت، ایامی، اور فسانہء مبتلاء، ان کی فنی بالیدگی کے بہترین نمونے قرار دئے جاسکتے ہیں۔

یقیناً ناول کے موجودہ معیار پر اگر نذیر احمد کے ناولوں کو پرکھا جائے تو اس میں کچھ کمیاں ضرور نظر آئیں گی لیکن کسی کی ابتدائی کوششوں میں فنی بالیدگی اور پختگی تلاش کرنا اس کے ساتھ

نا انصافی اور زیادتی ہی کہلائے گی۔ نذیر احمد کا اردو زبان و ادب پر یہ بڑا احسان ہے کہ انھوں نے اپنے دور میں مروج داستانوں کی روایت سے انحراف کرتے ہوئے انسانی زندگی سے متعلق حقیقی قصوں کو بیان کر کے اردو زبان میں ناولوں کے لئے راہیں ہموار کیں اور نمونے کے طور پر کچھ ایسے ناول تحریر کئے جو اردو ادب میں ایک نئی صنف کی سنگ بنیاد ثابت ہوئے۔

